PRESS RELEASE

For immediate release
November 25, 2019

SECP cracks down on companies involved in illegal / unauthorized activities

ISLAMABAD, November 25: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (*SECP*), to safeguard interests of common public has initiated winding up proceedings against 6 companies, allegedly involved in illegal and unauthorized business activities.

These companies are M/s Memon Corporation (Private) Limited, M/s Pak Memon Impex (Private) Limited, M/s Neamat Ullaha & Amjad Javed and Company (Private) Limited, M/s Corporate Automobiles (Private) Limited and M/s Best Day Innovative Solutions (Private) Limited. These companies are reportedly involved in the businesses of leasing of vehicles, properties, home appliances etc., without obtaining prior license from the SECP. Besides these companies were carrying out investment and financing businesses by inducing unsuspecting customers of attractive returns in lieu of their investment.

Moreover, similar winding up proceedings have also been initiated against Fact Finders (Private) Limited. This company is reportedly involved in carrying out prohibited activities, having security implications, which can only be performed by authorized Law Enforcement Agencies. The SECP has initiated an extensive enforcement action against white good sellers and entities engaged in unauthorized business of leasing electronic goods in main commercial areas across country.

These companies were incorporated under the Companies Act, 2017, but were carrying on businesses prohibited/restricted by applicable laws, and against their respective objects as specified in their Memorandum of Association. SECP initiated necessary legal proceedings / actions in all identified matters and authorized in-charge of relevant Company Registration Office to present a petition for wingding-up of all these companies before the Honorable High Courts.

The general public is cautioned that mere registering an entity as a private or public limited company with SECP, does not authorize a company, sponsors and directors to conduct business of leasing, Modarba, or take funds from the public on profit sharing basis and to provide returns. All such activities can only be conducted after getting an appropriate license from SECP. General public is advised in their own interest to conduct due diligence before entering into any transaction of leasing or investing funds with companies, that the company is duly authorized / licensed by the SECP/SBP to conduct such business. Relevant information may be obtained from SECP website or through telephone help line.

ایس ای سی پی کا غیر قانونی اور مشکوک کاروباری سرگرمیوں میں ملوث کمپنیوں کے خلاف کریک ڈاؤن

اسلام آباد (نومبر 25) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے عوام الناس کے مفادات کے تحفظ کے لئے پیش نظر، ملک بھر میں غیر قانونی طور پر عوام سے سرمایہ کاری کے نام پر فنڈز اکٹھا کرنے اور بلا لائسنس الیکٹرانک و دیگر اشیاء کی لیزنگ کا کاروبار کرنے والی انٹرپرائزیز اور کمپنیوں کے خلاف ملک گیر آپریشن شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے ایس ای سی پی نے مزید 6 کمپنیوں کو بند کرنے کے لئے قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔

ان کمپنیوں میں میسرز میمون کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ، میسرز پاک میموں اپیکس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، میسرز نعمت اللہ اینڈ امجد جاوید اور کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ، میسرز کارپوریٹ آٹو موبائلز (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور میسرز بیسٹ ڈے انوویٹو سلوشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ شامل ہیں۔ یہ کمپنیاں ایس ای سی پی سے پیشگی لائسنس حاصل کئے بغیر، گاڑیوں، جائیدادوں، گھریلو سامان وغیرہ کی لیزنگ / فنانسنگ وغیرہ غیر قانونی کاروباری سرگرمیوں میں ملوث پائی گئیں۔ اس کے علاوہ یہ کمپنیاں صارفین کو سرمایہ کاری پر پرکشش اور غیر حقیقی منافع کا لالچ دے کر معصوم لوگوں سے رقم بٹور رہی ہیں۔ اس کے علاوہ ازیں، ایس ای سی پی نے فیکٹ فائینڈرز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے نام سے قائم کمپنی کے خلاف بھی اسی طرح کی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ کمپنی مبینہ طور پر ایسی ممنوعہ کاروباری سرگرمیوں میں ملوث ہے جو کہ قانون کا نفاذ کرنے والی صرف مجاز ایجنسیاں ہی سرانجام دے سکتی ہیں۔

یہ کمپنیاں کمپنیز ایکٹ 2017 کے تحت تشکیل دی گئی تھیں، لیکن یہ کمپنیاں قانون کے برخلاف ممنوعہ کاروباری سرگرمیاں سرانجام دے رہی ہیں جو کہ ان کمپنیوں کے رجسٹرڈ میمورنڈم آف ایسوسی ایشن سے بھی مطابقت نہیں رکھتی۔ ایس ای سی پی نے نشاندہی کئے گئے تمام امور پر ضروری قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔

عوام الناس کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ کہ کسی بھی کمپنی کی ایس ای سی پی سے رجسٹریشن کا قطعاً یہ مطلب نہیں ہوتا کہ یہ کمپنی یا اس کے سپانسرز اور ڈائریکٹرز لیزنگ، مضاربہ کا کاروبار کر سکتے ہیں یا عوام سے سرمایہ کاری کے نام پر فنڈز اکٹھا کر سکتے ہیں۔ کسی بھی کاروباری سرگرمی کے لئے سرمایہ کار کمپنیوں کو اپنے کاروبار کی رجسٹریشن کے علاوہ مخصوص سرمایہ کاری کی سکیموں جیسے کہ سٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری، میوچل فنڈز، رئیل اسٹیٹ مینجمنٹ اسکیموں، زندگی بیمہ اور جنرل انشورنس، مضاربہ کمپنیوں، لیزنگ کا کاروبار وغیرہ کے لئے ایس ای سی پی سے لائسنس کا اجراء کیا جاتا ہے۔ مالیاتی کمپنیوں کے لائسنس کمپنی اور متعلقہ افراد کی باقاعدہ جانچ پڑتال اور متعلقہ قانون کی شرائط کو پورا کرنے سے مشروط ہوتے ہیں۔ ایس ای سی پی کی جانب سے یہ انتباہ ان تمام سٹیک ہولڈرز اور عوام کے مفاد کے تحفظ کے لئے جاری کیا جا رہا ہے جو کہ ان کمپنیوں کے ساتھ کسی بھی قسم کا لین دین کر رہے

ہیں یاان کمپنیوں میں سرمایہ کاری کررہے ہیں۔ان کمپنیوں سے متعلقہ معلومات ایس ای سی پی کی ویب سائٹ یاہیلپ لائن پر فون کے ذریعے بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔